مترجم، شارح اور محشی کا تذکرہ (مختصر ہی سہی) اس کتاب میں نہ آگیا ہو۔ عامۃ المسلمین کے لئے بالعموم اور دینی مدارس کے طلباء اور وابستگان کے لئے بالخصوص اس کتاب کا مطالعہ بجد مفید اور امید افزا نتائج کا حامل ثابت ہوگا۔

نام کتاب . . . جام طہور
مصنفہ . . . عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی
ناشر . . . دارالکتب رحمانیہ امین پور بازار لائلپور
ضخامت . . . ساڑھے چار سو صفحات

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی کی ذات محتاج تعارف نہیں، موصوف مسلک اہلحدیث کے معروف شاعر ہیں۔ ان کا کلام عرصہ چالیس سال سے ہند و پاک کے دینی جرائد میں چھپتا چلا آرہا ہے۔

جام طہور ان کے اس کلام کا مجموعہ ہے جس میں نظم کے علاوہ حصہ نثر میں مصنف کے دلچسپ، مسحور کن، سبق آموز سوانح حیات اور بارہ سالہ قیام حرمین شریفین کے قلبی واردات، عینی مشاہدات، مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کے پیدل سفر کے حالات' اس مقدس راہ کے تڑپا دینے والے واقعات اور بہت سے اہم مفید مسائل درج ہیں۔

مولانا کا خاص موضوع فکرِ آخرت ہے۔ آخرت کا سفر ایک تو ویسے ہی بڑا پر خطر ہے، اس پر طرہ مولانا کا کلام جو اس سفر کی تیاری کے لئے "حیاتِ مستعار" کے چند دنوں میں "کچھ کر لینے" کی شدید تڑپ اپنے اندر رکھتا ہے، اللہ اللہ! روح بیدار اور ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

سائز ۲۷×۱۷، ولایتی کاغذ آرٹ ایڈیشن، کتابت عمدہ آفسٹ، طباعت دو رنگہ جلد دیدہ زیب، پائیدار، رنگین بن سنہری ڈائی دار قیمت ۳۲ روپے —— اعلیٰ کاغذ آفسٹ مجلد شیشہ کور کے ساتھ قیمت چالیس روپے، کچھ زیادہ نہیں!